ماہِ قرآن رمضان المبارک میں امتّ محبوبِ رحمٰن کو پہنچائیں،
پیغامِ قرآن اور فرامینِ شاہِ دو جہان
درسِ قرآن وحدیث
رمضان المبارک 1446
پیشکش
علامہ راشد علی عطاری مدنی
درس نمبر:02
ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

درسِ رمضان المبارک:02

پیشکش

علامہ ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

نام کتاب : خلاصہ پارہ دوم مع درسِ حدیث

مرتب : علامہ ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی

صفحات : 17

اشاعت اوّل: مارچ 2025ء (ویب ایڈیشن)

پیشکش : ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹر نیشنل

اس فائل میں پہلے پارہ میں پائے جانے والے احکامِ الٰہیہ میں سے اوامر اور نواھی منتخب کر کے شامل کیے گئے ہیں۔

یہ خلاصہ قرآن ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹر نیشنل کے کورس "فہم و تدبر قرآن پریکٹیکل کورس" کے شرکاء نے تیار کیا ہے۔ جس کی ٹریننگ کورس میں دی گئی الحمدللہ

خلاصہ مرتب کرنے والے:

مولانا محمد سلمان، مولانا محمد شفیق، مولانا عبدالواجد، مولانا احمد رضا انصاری، عالمہ کنیز عائشہ امجدی، عالمہ نازیہ

خلاصہ قرآن کے بعد شیخ طریقت امیر اہل سنت علامہ الیاس قادری دامت برکاتہم العالیہ کی دو اربعینات میں سے ایک ایک حدیث پاک شامل ہے۔ ان کا درس آپ بعدِ عصر یا فجر میں اپنی سہولت سے دے سکتے ہیں

ہماری فائل پر عمل کریں گے تو ان شاء اللہ اختتام رمضان پر مکمل قرآن پاک کا مختصر خلاصہ اور 60 احادیث کا درس مکمل ہو گا۔ ان شاءاللہ

خلاصہ پارہ دوم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

الصلوۃ والسلام علیك یارسو ل اللہ

مشرق و مغرب سب اللہ کے ہیں، اسی کا حکم ہے کہ جہاں بھی ہو کعبہ معظمہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھو (پارہ (2) سورۃ البقرۃ (142)

اتباع رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے اوپر لازم کرو، تبدیلی قبلہ کا حکم بھی امتحان تھا۔ پارہ (2) سورۃ البقرۃ (143)

اللہ کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی رضا بھی چاہو، کہ اللہ بھی اپنے حبیب کی رضا چاہتا ہے۔ پارہ (2) سورۃ البقرۃ (144)

اہل کتاب کی خواہشات کی کسی صورت پیروی نہ کرو پارہ (2) سورۃ البقرۃ (145)

حق کو نہ چھپاؤ، کہ یہ روش یہودیوں کی ہے۔ پارہ (2) سورۃ البقرۃ (146)

قران اور صاحب قران رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالٰی کی

طرف سے حق ہیں اس میں کسی بھی طرح کا شک نہ کرو پارہ(2) سورۃ البقرۃ(147)

نیکیوں میں ایک دوسرے سے سبقت کرو پارہ(2) سورۃ البقرۃ(148)

ہمیشہ اللہ تعالی سے ڈرتے رہو پارہ(2)سورۃ البقرۃ(150)

قرآن وحدیث کے ذریعے اپنا تزکیہ نفس کرو پارہ(2) سورۃ البقرۃ(151)

ذکر اللہ اور شکر کو لازم پکڑو پارہ(2)سورۃ البقرۃ(152)

صبر اور نماز کے ذریعے مدد حاصل کرو پارہ(2)سورۃ البقرۃ(153)

راہ خدا میں شہید ہونے والوں کو مردہ مت کہو پارہ(2) سورۃ البقرۃ(154)

آزمائشوں پر صبر کو اپنے اوپر لازم کرو پارہ(2)سورۃ البقرۃ(155)

مصیبت پہنچنے پر یہ کلمات کہو انا لِلّٰہِ وَ اِنَّا ۤ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ پارہ(2) سورۃ البقرۃ(156)

صبر کے ذریعے اللہ تعالی کی رضا اور بخشش حاصل کرو پارہ(2)

سورۃالبقرۃ(157)

شعائرُاللہ کی تعظیم وتوقیر کروپارہ(2)سورۃالبقرۃ(158)

توبہ اور اصلاح نفس کے ذریعے رحمت الٰہی حاصل کرو پارہ(2)
سورۃالبقرۃ(160)

اللہ کے سوا کسی اور کو معبود نہ بناؤ، اور اللہ کے برابر کسی سے محبت نہ رکھو(پارہ۲سورہ بقرہ165)

اے لوگو حلال رزق کھاؤ۔ اور شیطان کی پیروی نہ کرو(پارہ ۲ سورہ بقرہ168)

برے کاموں اور بے حیائی کو اختیار نہ کرو۔(پارہ۲سورہ بقرہ169)

اللہ کے حکم کی اطاعت کرو یعنی توحید و قرآن پر ایمان لاؤ اور پاک چیزوں کو حلال جانو جنھیں اللہ نے حلال کیا(پارہ2سورہ بقرہ170)

اللہ کی دی ہوئی ستھری چیزیں کھاؤ۔ اور اللہ کا شکر بجالاؤ۔(پارہ2سورہ بقرہ172)

مردار، خون، خنزیر کا گوشت، غیرُاللہ کے نام پر ذبح کیا جانے والا جانور کا گوشت نہ کھاؤ۔ اور اللہ کے حدود سے تجاوز نہ کرو(پارہ2 سورہ بقرہ

(173

اللہ کے احکام کو نہ چھپاؤ(پارہ2سورہ بقرہ174)

اللہ پاک، قیامت، فرشتوں، کتاب اللہ، پیغمبروں پر ایمان لاؤ۔(پارہ:2،البقرہ:177)

اپنا عزیز مال رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، راہ گیروں، سائل پر خرچ کرو۔(پارہ:2،البقرہ:177)

نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو ،وعدے پورے کرو۔(پارہ:2،البقرہ:177)

مصیبت اور سختی کے وقت صبر کرو۔(پارہ:2،البقرہ:177)

حد سے نہ بڑھو قصاص کے معاملے میں اللہ کے حکم کی پیروی کرو۔(پارہ:2،البقرہ:178)

رمضان کے روزے رکھو یہ فرض ہیں۔(پارہ:2،البقرہ:185)

اللہ دعائیں قبول کرنے والا ہے اس سے دعا کرو۔(پارہ:2،البقرہ:186)

ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ۔(پارہ:2،البقرہ:188)

گھروں میں دروازے سے آؤ۔(پارہ:2،البقرہ:189)

ہر کام سیدھے طور پر اور شریعت کے دائرے میں کرو۔ ۔(پارہ:2،البقرہ:189)

اللہ پاک کی راہ میں جہاد کرو۔(پارہ:2،البقرہ:190)

جنگ لڑنے میں حد سے نہ بڑھو۔(پارہ:2،البقرہ:190)

جو تم پر زیادتی کرے تو اس سے اسی قدر بدلہ لو، زیادتی نہ کرو!(پارہ 2،بقرہ، ایت194)

راہ خدا میں خرچ کرو!(پارہ2،بقرہ، آیت196)

بھلائی واحسان کرو!(پارہ2،بقرہ آیت195)

اپنے ہاتھوں خود کو ہلاکت میں نہ ڈالو!(پارہ2،بقرہ، آیت،195)

خیر خواہ لوگوں کی نیک نصیحت کو قبول کرو اور انانیت کو آڑے نہ آنے دو۔۔(پارہ2،البقرہ206)

اپنی نام نہاد عزت بچانے اور اسے بڑھانے کے لیے گناہ کا سہارا نہ لو۔ (پارہ2،البقرہ206)

اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے حد درجہ کی کوشش کرو۔(پارہ2،
البقرہ207)

اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے جان و مال اور خواہشات نفسانیہ کی
قربانی دو۔(پارہ2،البقرہ207)

اے اہل ایمان! اسلام کو مکمل طور پر اپنا لو اور اسی کے رنگ میں رنگ
جاؤ۔(پارہ2،البقرہ208)

اسلام کے روشن دلائل اور واضح احکام آجانے کے بعد لغزش نہ کھاؤ
اور بے راہ روی کے شکار نہ ہو۔(پارہ2،البقرہ209)

اللہ کے عذاب کو دیکھے بغیر اس سے خوف کھائیں، عذاب میں گرفتار
ہونے کے بعد پچھتاوا کام نہیں آتا۔(پارہ2،البقرہ210)

اللہ کی نعمتوں کو یاد کرتے رہا کرو۔(پارہ2،البقرہ211)

کسی کافر و فاسق کی دنیاوی زندگی کی عیش و عشرت کو دیکھ کر خود کو کمتر
اور بد نصیب نہ سمجھو۔(پارہ2،البقرہ212)

حقیقی بلندی اور اُخروی عیش و عشرت حاصل کرنے کے لیے تقویٰ
اختیار کرو۔(پارہ2،البقرہ212)

اللہ کی تقسیم اور اس کے دیے ہوئے رزق پر راضی رہو۔(پارہ 2، البقرہ212)

امت کی وحدت کو بر قرار رکھو۔(پارہ2،البقرہ213)

اللہ کی کتاب میں بے جا اختلاف و انتشار سے بچو۔ (پارہ 2، البقرہ 213)

دین کی خاطر ہر طرح کی آزمائش اور بڑی سے بڑی پریشانی کو خندہ پیشانی کے ساتھ قبول کرو۔(پارہ2،البقرہ214)

جنت کی طلب کے لیے جدوجہد کرو۔(پارہ2،البقرہ214)

جس مسئلے کا علم نہ ہو، اہل علم سے اس کا حل پوچھ لیا کرو۔(پارہ 2، البقرہ215)

والدین اور رشتے داروں نیز مساکین اور مسافروں پر ثواب کی نیت سے خوب خرچ کیا کرو۔(پارہ2،البقرہ215)

کسی پر خرچ کرو تو ریاکاری اور دکھاوے یا اس کو اپنا احسان مند بنا کر رکھنے کے لیے نہ کرو، بلکہ اس کی مدد رب کی رضا کے لیے کرو اور یاد رکھو کہ.....وہ دلوں کے راز سے واقف ہے۔(پارہ2،البقرہ215)

جہاد کو ناپسندیدہ نہ سمجھو۔(پارہ2،البقرہ216)

اللہ کے ہر حکم کو خیر جانے اور اس کے ہر منع کردہ چیز کو شر جانو اگرچہ بظاہر تمھیں اس کا عکس معلوم ہو۔(پارہ2،البقرہ216)

اللہ کے حکم کے مقابل میں اپنی ناقص عقل کا استعمال نہ کرو کہ اللہ ہی اصل انجام کو جاننے والا ہے۔(پارہ2،البقرہ216)

حرمت والے مہینوں کے احترام کو بر قرار رکھو ۔(پارہ 2، البقرہ 217)

دوسروں پر انگشت نمائی کرنے سے پہلے اپنے داغ دار دامن میں جھانک لیا کرو۔(پارہ2،البقرہ217)

صحابہ کرام کی عظمت دل میں بٹھاؤ اور ان پر طعن و تشنیع سے گریز کرو۔(پارہ2،البقرہ217)

فتنہ انگیزی سے حد درجہ گریز کرو کہ بعض فتنے قتل سے بھی بڑھ کر ہوتے ہیں۔(پارہ2،البقرہ217)

کفر و ارتداد سے بچو۔(پارہ2،البقرہ217)

ایمان پر ثابت قدم رہو، بوقت ضرورت ہجرت اور جہاد سے پیچھے نہ ہٹنا۔(پارہ2،البقرہ218)

شراب اور جوئے سے بچو۔

اللہ کی راہ میں اپنے مال کو خرچ کیا کرو۔(پارہ2،البقرہ219)

یتیموں کے ساتھ بھلائی کا معاملہ کرو۔(پارہ2،البقرہ220)

اپنے ماتحت یتیموں کی مال کی حفاظت کرو۔(پارہ2،البقرہ220)

اللہ دلوں کے حال اور لوگوں کے معاملات سے باخبر ہے، لہٰذا اسی سے ڈرتے رہو۔(پارہ2،البقرہ220)

مشرک مرد اور مشرکہ عورتوں سے نکاح نہ کرو۔(پارہ 2، البقرہ 221)

کفار کے مقابل میں اہل ایمان ہی کو سب سے بہتر، اچھا اور قیمتی جانو اگرچہ وہ غریب، بدصورت اور قیدی غلام یا باندی ہی کیوں نہ ہو۔(پارہ2، البقرہ221)

کفار کی ظاہری دوستی اور ہمدردی سے بچو کہ وہ حقیقت میں جہنم کی طرف بلاتے ہیں۔(پارہ2،البقرہ221)

جس مسئلے کا علم نہ ہو، اسے اہل علم سے سمجھ لیا کرو۔(پارہ 2، البقرہ 222)

حیض کی حالت میں مباشرت نہ کرو۔(پارہ2، البقرہ222)

اسلام نے جس مقام میں بیوی سے مباشرت کا حکم دیا ہے اسی جگہ کریں، غیر فطری مقامات سے بچیں۔(پارہ2، البقرہ222)

پاک صاف رہو اللہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔(پارہ2، البقرہ 222)

اللہ رب العزت کے ناموں کی قسم کو کھیل نہ بناؤ اور پرہیز گاری اختیار کرو۔ اور لوگوں میں صلح کرواؤ۔(پارہ:2، سورۃ البقرہ، 224)

اے عورتو! طلاق کی صورت میں تین حیض تک عدت مکمل کرو اور حمل نہ چھپاؤ۔(پارہ:2، سورۃ البقرہ، 228)

طلاق دینا ضروری ہی ہو تو اچھے انداز سے دو، حق مہر دے کر واپس نہ لو۔(پارہ:2، سورۃ البقرہ، 229)

اللہ کی حدود نہ پھلانگو۔(پارہ:2، سورۃ البقرہ، 229)

طلاقِ مغلظہ کے بعد اس عورت کو ہر گز نہ روکو، اس کا نکاح کہیں اور

ہی ہو سکتا ہے۔(پارہ:2، سورۃ البقرہ، 230)

اللہ رب العزت کے احکام کو مذاق نہ بناؤ اور اس کی کتاب کے مطابق فیصلہ کرو۔(پارہ:2، سورۃ البقرہ، 231)

مائیں اپنے بچّوں کو دو سال تک دودھ پلائیں (پارہ: 2، سورۃ البقرہ، 233)

بیوہ خواتین اپنی عدت چار ماہ دس دن پوری کریں، سوائے حمل والیوں کے۔(پارہ:2، سورۃ البقرہ، 234)

عدت میں نکاح نہ کرو۔(پارہ:2، سورۃ البقرہ، 235)

تمام نمازوں کی حفاظت کرو اور وسطی نماز کی تو خاص حفاظت کرو۔ (پارہ:2، سورۃ البقرہ، 238)

ہر حال میں اللہ کا ذکر کرو، دشمن کا خوف ہو تو نمازِ خوف کے طریقہ کے مطابق نماز پڑھو۔(پارہ:2، سورۃ البقرہ، 239)

طاعون زدہ علاقے سے فرار اختیار نہ کرو۔(بقرہ 243)

اللہ کی راہ میں خرچ کرکے اسے قرض جمع کرواؤ اور عظیم اجر پاؤ۔ (بقرہ 245)

جہاد سے فرار اختیار نہ کرو کہ یہ نافرمان یہودیوں کی حرکت ہے۔(بقرہ246)

اللہ کے فیصلے اور تقسیم پر راضی ہو۔(بقرہ247)

درسِ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مسجد میں آتے جاتے بارگاہِ رسالت میں سلام

اِذَا دَخَلَ اَحَدُکُمُ الْمَسْجِدَ فَلْیُسَلِّمْ عَلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَلْیَقُلْ: اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِی اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاِذَا خَرَجَ فَلْیُسَلِّمْ عَلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَلْیَقُلْ: اَللّٰھُمَّ بَاعِدْنِی مِنَ الشَّیْطَانِ

فرمانِ آخِری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم: "جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخِل ہو تو نبی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم پر سلام بھیجے اور یوں عرض کرے: اے اللہ پاک! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ اور جب مسجد سے نکلے، تو بھی نبی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم پر سلام بھیجے اور یوں عرض کرے: اے اللہ پاک! مجھے شیطان سے دور فرما۔" (سنن

کبریٰ للنسائی، 27/6، حدیث: 9918)

(3) اچھا بولئے یا خاموش رہئے

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَصْمُتْ

(بخاری، 105/4، حدیث: 6018)

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم: اللہ اور قیامت پر جو ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ بھلائی کی بات کرے یا خاموش رہے۔" شرح حدیث: حدیثِ پاک کا مطلب یہ ہے کہ جب کوئی بات کرنا چاہے تو غور کرلے کہ وہ بات باعثِ ثواب ہے یا نہیں؟ اگر باعثِ ثواب ہو تو بات کرے۔ اگر باعثِ ثواب نہ ہو تو بات نہ کرے۔ اگر وہ بات نہ باعثِ ثواب ہو اور نہ باعثِ گناہ بلکہ مباح ہو تو اِس

سے بھی اِس لئے بچے کہ کہیں مباح باتیں کرنے کی عادت ناجائز و حرام بولنے تک نہ لے جائے۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جب کوئی بولنا چاہے تو (بولنے سے پہلے) سوچ لے، اگر اُس پر واضح ہو کہ بولنا اُس کے لیے نقصان دہ نہیں تو بولے اور اگر بولنے کا نقصان اُس پر واضح ہو یا اُس (بات کے نقصان دہ ہونے) میں شک ہو تو مت بولے۔ (شرح مسلم للنووی، 19/2)

✍ راشد علی عطاری مدنی
ایم فل ریسرچ اسکالر
ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹر نیشنل
https://wa.me/923126392663